تبصرے

انگریزی ترجمہ پارۂ اول از مولانا عبدالماجد دریا بادی تقطیع کلاں۔ ضخامت ۶۰ صفحے۔ کاغذ بہترین ٹائپ جلی اور روشن قیمت دو روپیہ۔ پتہ:۔ دی تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور

یہ اسی انگریزی ترجمۂ قرآن کا پہلا حصہ ہے جس کا غلغلہ بعض خاص حلقوں میں ایک مدت سے بلند تھا۔ اس سے پہلے قرآن مجید کے انگریزی تراجم متعدد مسلمانوں اور غیر مسلموں کے قلم سے شائع ہو چکے ہیں لیکن اس میں شبہ نہیں کہ مسٹر عبداللہ یوسف علی کے ترجمہ کو مستثنیٰ کر کے کوئی انگریزی ترجمہ ایسا نہیں تھا جس پر مسلمان پورا وثوق اور اعتماد کر سکتے۔ عبداللہ یوسف علی صاحب اگرچہ خود عربی کے عالم نہیں ہیں۔ لیکن انھوں نے ترجمہ میں بڑی احتیاط سے کام لیا ہے اور حتی الوسع قدیم مفسرین کے مطالب کو ہی انگریزی کا جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ پھر بھی ضرورت تھی کہ قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ ایک ایسے صاحب علم فضل کے قلم سے ہو جو یورپ کے فلاسفہ اور مفکرین کے نئے خیالات اور نظریات سے واقف ہونے کے ساتھ ساتھ دینی احکام و مسائل کے معاملہ میں عقائد اہلسنت والجماعت کا پابند ہو۔ اور جس کا دینی تفکر تجدد کی آمیزش سے کلیتہً پاک ہو۔ مولانا عبدالماجد دریا بادی ان دونوں وصفوں کے حامل ہیں جیسا کہ انھوں نے خود اپنی متعدد تحریروں میں ظاہر کیا ہے۔ فاضل مترجم نے قرآن مجید کا تفسیری مفہوم و مطلب بیان کرنے کے سلسلہ میں زیادہ تر مولانا تھانوی کی تفسیر بیان القرآن کو ہی سامنے رکھا ہے اور پھر بھی اگر کچھ خلجان رہتا تھا تو زبانی یا تحریراً مولانا سے دریافت کر لیتے تھے۔ اس بنا پر اس میں کوئی شبہ نہیں کہ زیر تبصرہ ترجمہ علما حق کے نقطۂ نظر کا ترجمان کہا جا سکتا ہے۔ ترجمہ میں فاضل مترجم نے بائبل کی زبان استعمال کی ہے۔ ہمارے خیال میں اگر موجودہ زبان میں ترجمہ کیا جاتا تو زیادہ بہتر ہوتا۔ کیونکہ آج کل کا انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ

Registered No. L 4305.

مختصر قواعد ندوۃ المصنفین دہلی

(۱) محسنِ خاص:- جو مخصوص حضرات کم سے کم اڑھائی سو روپے یکمشت مرحمت فرمائیں گے وہ ندوۃ المصنفین کے دائرہ محسنینِ خاص کو اپنی شمولیت سے عزت بخشیں گے ایسے علم نواز اصحاب کی خدمت میں ادارے اور مکتبہ برہان کی تمام مطبوعات نذر کی جاتی رہیں گی اور کارکنانِ ادارہ ان کے قیمتی مشوروں سے ہمیشہ مستفید ہوتے رہیں گے۔

(۲) محسنین:- جو حضرات پچیس روپے سال مرحمت فرمائیں گے وہ ندوۃ المصنفین کے دائرہ محسنین میں شامل ہوں گے۔ ان کی جانب سے یہ خدمت معاوضے کے نقطۂ نظر سے نہیں ہوگی بلکہ عطیۂ خالص ہوگا۔ ادارہ کی طرف سے ان حضرات کی خدمت میں سال کی تمام مطبوعات جن کی تعداد اوسطاً چار ہوگی نیز مکتبہ برہان کی اہم مطبوعات اور ادارہ کا رسالہ برہان کسی معاوضہ کے بغیر پیش کیا جائے گا۔

(۳) معاونین:- جو حضرات بارہ روپے سال پیشگی مرحمت فرمائیں گے ان کا شمار ندوۃ المصنفین کے حلقہ معاونین میں ہوگا۔ ان کی خدمت میں سال کی تمام مطبوعات ادارہ اور رسالہ برہان (جس کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہے) بلا قیمت پیش کیا جائے گا۔

(۴) احبا:- چھ روپے سالانہ ادا کرنے والے اصحاب ندوۃ المصنفین کے احبا میں داخل ہوں گے ان حضرات کو رسالہ بلا قیمت دیا جائے گا اور ان کی طلب پر اس سال کی تمام مطبوعاتِ ادارہ نصف قیمت پر دی جائیں گی۔

قواعد

(۱) برہان ہر انگریزی مہینہ کی ۱۵ تاریخ کو ضرور شائع ہو جاتا ہے۔

(۲) مذہبی، علمی، تحقیقی، اخلاقی مضامین بشرطیکہ وہ علم و زبان کے معیار پر پورے اتریں برہان میں شائع کیے جاتے ہیں۔

(۳) باوجود اہتمام کے بہت سے رسالے ڈاکخانوں میں ضائع ہو جاتے ہیں جن صاحب کے پاس رسالہ نہ پہنچے وہ زیادہ سے زیادہ ۲۰ تاریخ تک دفتر کو اطلاع دیدیں ان کی خدمت میں رسالہ دوبارہ بلا قیمت بھیجدیا جائے گا۔ اس کے بعد شکایت قابلِ اعتنا نہیں سمجھی جائے گی۔

(۴) جواب طلب امور کے لیے ۱/ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ بھیجنا ضروری ہے۔

(۵) برہان کی ضخامت کم سے کم اسّی صفحے ماہوار اور ۹۶۰ صفحے سالانہ ہوتی ہے۔

(۶) قیمت سالانہ پانچ روپے۔ ششماہی دو روپے بارہ آنے (مع محصول ڈاک) فی پرچہ ۸/

(۷) منی آرڈر روانہ کرتے وقت کوپن پر اپنا مکمل پتہ ضرور لکھیے۔

جید برقی پریس دہلی میں طبع کرا کر مولوی محمد ادریس صاحب پرنٹر و پبلشر نے دفتر رسالہ برہان قرول باغ دہلی سے شائع کیا۔